1۔موسیقی' قرآن اور حدیث کی روشنی میں۔2۔موسیقی اور جذبات کا تعلق سائنس کی روشنی میں۔3۔جنسی بے راہ روی' منشیات اور موسیقی۔4۔موسیقی نے مجھ سے ایسا کروادیا۔5۔کیا موسیقی حرام ہے؟۔6۔اسلامی موسیقی کے حق میں ہونے والے مباحثے کا تنقیدی تجزیہ۔7۔اسلام اور جدید سائنس کی روشنی میں۔8۔موسیقی اور معاشرہ۔9۔سچی توبہ کرنے والوں کے قصے۔10۔اختتامی کلمات۔

موسیقی سے لگاؤ رکھنے والے اسے روح کی غذا کہتے ہیں۔مگر اسلام میں اس کی گنجائش نہیں ہے۔اس موضوع پر صدیوں سے بحث ہورہی ہے۔دونوں طرف سے اس کو حرام وحلال ثابت کیا جا رہا ہے۔

امریکہ میں مقیم لبنانی عالم اسلام جو بائیو کیمسٹری میں پی ایچ ڈی ہیں۔انھوں نے اس کتاب کا مختصر ''پیش لفظ'' تحریر کیا ہے۔

> ''میں ہر لڑکے لڑکی اور مرد عورت کو تلقین کروں گا کہ وہ یہ کتاب پڑھیں تا کہ ان کی موسیقی کے متعلق غلط فہمیاں دور ہوں۔آپ لوگوں سے استدعا ہے کہ آپ قرآن کی تلاوت اور قاری کی خوب صورت آواز کی حلاوت محسوس کریں۔''

مصنف اس کتاب کے بارے میں میں لکھتے ہیں۔

> ''سب سے اہم بات یہ ہے کہ موسیقی کے مضر پہلوؤں اور نقصانات کے متعلق اس کتاب میں جو تحقیقات پیش کی گئی ہیں۔وہ صرف بیالوجی' کیمسٹری اور طب کے میدان سے تعلق نہیں رکھتیں بلکہ عمرانی سائنسز (Social Sciences) سے متعلق بھی ہیں جو سرویز اور اعداد وشمار پر مشتمل ہیں۔اگر کسی شخص کو سائنسی لٹریچر میں موسیقی کے حق میں ایک یا دو تحقیقات ملی بھی تو پھر بھی یہ کتاب پڑھنے کے بعد قاری کو اندازہ ہوگا۔کہ اس کتاب میں بیان کی گئی سائنسی تحقیقات بے تحاشا ہیں اور وہ ایک دوسرے کی تائید بھی کرتی ہیں۔جن کے مطابق موسیقی کا شراب نوشی، منشیات، فحاشی وعریانی، سگریٹ نوشی اور خود کشی سے تعلق کا پتا چلتا ہے۔''

ڈاکٹر گوہر مشتاق نے یہ کتاب بہت محنت سے لکھی ہے۔انھوں نے اپنے مؤقف کو واضح کرنے کے لیے بہت سے ثبوت یکجا کیے ہیں۔یہ کتاب دراصل ایسے لوگوں کے لیے لکھی گئی۔جو موسیقی کے رسیا ہیں۔اس میں جہاں قرآن و حدیث کے بہت سے حوالے دیے گئے ہیں وہاں غیر مسلم مفکرین کی تحریروں کو بھی سامنے رکھا گیا۔

لینن نے کہا: ''معاشرے کو برباد کرنے کا آسان طریقہ اس کی موسیقی کے ذریعہ ہوتا ہے۔''

امام ابوحنیفہ' امام شافعی' امام مالک' امام احمد بن حنبل' امام ابن تیمیہ بھی اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ اسلام میں موسیقی کے سننے پر حرام ہونے کی حد تک پابندی ہے۔ان کے علاوہ صوفیاء بھی اس پابندی کے قائل ہیں۔

امام غزالی کی موسیقی کے بارے میں یہ رائے ہے کہ:

> ''موسیقی کا سننا اور گانا جب کہ عورت کی ہمراہی بھی حاصل ہو۔یا گانا بجانے کے آلات یا شہوت انگیز شاعری موجود ہوں۔یہ سب اسلامی تعلیمات کے تحت حرام ہیں۔'' لیکن امام ابوحنیفہ کی رائے کے مطابق ہر قسم کی موسیقی کے آلات' ہاتھ سے بجانے والے ڈھول طبلہ' حتیٰ کہ چھڑیوں کے ٹکرانے سے کسی قسم کا ساز پیدا کرنے سے منع کیا ہے۔''

جو لوگ اس موضوع سے دلچسپی رکھتے ہیں۔وہ اس کا مطالعہ ضرور کریں۔کیونکہ اس کے مطالعہ سے ان کی معلومات میں مزید اضافہ ہوگا۔

(تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

ادارہ

اخبار الاحرار

ساہیوال (26-اکتوبر) تحریک تحفظِ ختمِ نبوت کے زیرِ اہتمام شہداءِ ختمِ نبوت ساھیوال قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق کی یاد میں منعقدہ عظیم الشان ''ختمِ نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ وطن عزیز کے خلاف ہونے والی خطرناک سازشوں میں قادیانی گروہ اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ اِس فتنہء اِرتداد کے سدباب کے لئے شہداءِ ختمِ نبوت نے اپنے مقدس خون سے نئی تاریخ رقم کی ہم اِس جدوجہد کے تسلسل کو قائم رکھیں گے جامع مسجد نور رھائی سٹریٹ ساھیوال میں مولانا عبدالستار اور قاری منظور احمد طاہر کی زیرِ سرپرستی اور قاری سعید ابن شھید، قاری عتیق الرحمٰن اور قاری بشیر احمد کی زیرِنگرانی منعقد ہونے والی کانفرنس سے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، ممتاز عالم دین مولانا محمد عالم طارق، جمعیت علماء اسلام پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا افتخار احمد حقانی، قاری احسان اللہ فاروقی (کراچی)، سید سلمان گیلانی، مولانا کلیم اللہ رشیدی، مولانا شاہد عمران عارفی، مولانا منظور احمد قاسم اور دیگر رہنماؤں نے شرکت وخطاب کیا، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ حالات واقعات یہ ثابت کر رہے ہیں کہ وزیرستان میں ہونے والا آپریشن دہشت گردی کے خلاف نہیں بلکہ امریکی دہشت گردی کو مزید پروان چڑھانے کے لئے ہورہا ہے اور دہشت گردوں کی آڑ میں معصوم لوگوں بچوں اور عورتوں کو ذبح کیا جارہا ہے انھوں نے کہا کہ امریکہ افغانستان میں جنگ ہار کر پسپا ہورہا ہے اور اب وہ اس جنگ میں پاکستان کو ایندھن کے طور پر استعمال کر رہا ہے انھوں نے کہا کہ امریکہ مظلوم اقوام کو دبانے کے لئے انسانیت پر ظلم ڈھا رہا ہے اگر وہ واقعی امن چاہتا ہے تو عراق وافغانستان سے واپس چلا جائے اور پاکستان پر اپنا تسلط قائم کرنے سے باز رہے، انھوں نے کہا کہ ہمارے ایٹمی اثاثوں کو تباہ کرنے کے لئے ان پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش ہورہی ہے اور اسرائیل میں موجود قادیانی مشن ہمارے ایٹمی اثاثوں کی تاک میں بیٹھا ہے، انھوں نے کہا کہ الطاف حسین اور پیپلز پارٹی کی قادیانیت نوازی نظریہ پاکستان کی نفی ہے اور آئین سے غداری کے مترادف ہے مولانا محمد عالم طارق نے کہا کہ دینی ادارے اور مذہبی جماعتیں اس ملک کی نظریاتی وجغرافیائی سرحدوں کی محافظ ہیں اِن کو بدنام کرنے والے اور شدت پسندی کا طعنہ دینے والے عالم کفر کی نمائندگی کر کے اُنہی کا حق ادا کر رہے ہیں انھوں نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموس صحابہ کرام (رضی اللہ عنھم) جیسے محاذ دستوی وآئینی اور عوامی جدوجہد کے متقاضی ہیں ہمیں عالم کفر کی چالوں کو سمجھ کر آگے بڑھنا چاہیے۔ مولانا افتخار احمد حقانی نے کہا کہ تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور تحفظ ختم نبوت کے قوانین کے خلاف بین الاقوامی اور ملکی سطح پر ہونے والی لابنگ اور سازشوں کے نتیجے میں قوم کوئی تبدیلی کسی صورت برداشت نہیں کرے گی جو قوتیں اِن قوانین میں ترمیم کی باتیں کر رہی ہیں ان کو یاد رکھنا چاہیے کہ اِن قوانین کو چھیڑا گیا تو کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔ کانفرنس میں ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین اور گورنر پنجاب سمیت مقتدر حلقوں کی طرف سے 295-سی پر تنقید کو مسترد کیا گیا اور واضح کیا گیا کہ اسلام کے نام پر بننے والے اسلامی جمہوریہ پاکستان کی بقاء واستحکام اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ میں ہی مضمر ہے کانفرنس کی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر سمیت ملک

بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کرایا جائے مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، اسلامی شعائر کے استعمال سے قادیانیوں کو قانوناً روکا جائے ساہیوال ڈویژن میں قادیانیوں کی اِرتدادی تبلیغی سرگرمیوں اور اشتعال انگیز کاروائیوں کا فوری نوٹس لیا جائے قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے قوم کے وقار اور ملکی خودمختاری کے خلاف بین الاقوامی معاہدات کو فی الفور منسوخ کیا جائے بلیک واٹر اور اس سے ملتی جلتی تنظیموں اور غیر ملکی ایجنسیوں کے پرمٹ منسوخ کئے جائیں وزیرستان میں امریکی ایماء پر شروع کئے گئے آپریشن کو بند کر کے مذاکرات کا راستہ اختیار کیا جائے، دینی مدارس کے خلاف پراپگنڈہ مہم بند کی جائے۔

☆☆☆

سیالکوٹ (پ ر) متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینر اور مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ بھٹو مرحوم کی سیاسی کمائی کھانے والی پیپلز پارٹی دین دشمنوں اور قادیانیوں کو پرموٹ کر رہی ہے جبکہ بھٹو مرحوم نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور بھٹو نے خود کہا کہ قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے وہ ''تحفظِ ختمِ نبوت اور حالاتِ حاضرہ کے موضوع پر جامع مسجد عمر فاروق رحمان پورہ سیالکوٹ میں نمازِ جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین، گورنر پنجاب، فوزیہ وہاب اور حکمران قانون توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہرزہ سرائی اور قادیانیت نوازی کے مرتکب ہوئے ہیں گورنر پنجاب اپنے اور اپنے صدر کے خلاف بات سننے کو تیار نہیں لیکن توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ مرتکبین کو کھلی چھٹی دینا چاہتے ہیں جو بذاتِ خود توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی الطاف حسین کی اور الطاف حسین قادیانیوں کی بیساکھی استعمال کر کے دہشت گردی کو مزید فروغ دینا چاہتے ہیں ایسے میں دینی قوتوں پر بھاری ذمہ داری آن پڑی ہے کہ وہ مصلحتوں سے بالاتر ہو کر آگے بڑھیں اور اسلام اور وطنِ عزیز کے خلاف سازشوں کے جال ناکام بنا دیں انھوں نے کہا کہ 295-C اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ کے خلاف اقتدار کے ایوانوں میں ہونے والی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا قادیانی یہ کہہ رہے ہیں کہ تحفظِ ختمِ نبوت کے قوانین ختم ہوئے بغیر پاکستان میں امن نہیں ہو سکتا۔ انھوں نے کہا کہ قادیانی امن و پاکستان دشمنی کی علامت ہیں اور ربوہ سازشوں کا گڑھ بنا ہوا ہے۔ انھوں نے نوجوانوں سے اپیل کہ وہ عقیدہ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لیے تعلیم و تربیت اور میڈیا پر دسترس حاصل کریں۔ علاوہ ازیں سیالکوٹ میں مختلف مقامات پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ دنیا میں مذہبی طبقات ہی امریکہ اور استعمار کے راستے میں رکاوٹ ہیں دینی طبقات کو گروہی سیاست سے نکل کر اسلام کی نشاتِ ثانیہ کے لیے ایک نکاتی ایجنڈے پر متحد ہو کر آگے بڑھنا چاہیے دریں اثناء انھوں نے کہا کہ متحدہ تحریکِ ختمِ نبوت بڑھتے ہوئے امریکی تسلط، آئین کی اور اسلامی دفعات کے خلاف مہم کے تدارک کے لیے ملک بھر میں رائے عامہ کو بیدار منظم کرنے کے لیے کنونشن منعقد کرے گی۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (4 نومبر) قومی خودمختاری کی بحالی اور آئین کی اسلامی دفعات کے دفاع کے لئے رائے عامہ کو بیدار اور لائحہ عمل طے کرنے کے لئے متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے زیر اہتمام 12- نومبر بروز جمعرات بارہ بجے دو پہر تا 4- بجے سہ پہر دفتر مرکزیہ مجلس احرارِ اسلام پاکستان نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں ''علماء کنونشن'' منعقد ہو گا جس میں تمام مکاتب فکر کے سر کردہ علماءِ کرام اور دینی و سیاسی جماعتوں کے رہنما خطاب کریں گے مولانا عبدالرؤف فاروقی، سید محمد کفیل بخاری اور مولانا شمس

الرحمٰن معاویہ نے دینی وسیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور مشائخ سے کنونشن میں شرکت کے لئے رابطے شروع کر دیئے ہیں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (5 نومبر) قومی خودمختاری کی بحالی اور آئین کی اسلامی دفعات کے دفاع کے لئے رائے عامہ کو بیدار اور لائحہ عمل طے کرنے کے لئے متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے زیر اہتمام 12- نومبر بروز جمعرات بارہ بجے دو پہر تا 4- بجے سہ پہر دفتر مرکزیہ مجلس احرارِ اسلام پاکستان نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں ''علماء کنونشن'' منعقد ہوگا جس میں تمام مکاتب فکر کے سرکردہ علماء کرام اور دینی وسیاسی جماعتوں کے رہنما شرکت وخطاب کریں گے مولانا عبدالرؤف فاروقی، سید محمد کفیل بخاری اور مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے دینی وسیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور مشائخ سے کنونشن میں شرکت کے لئے رابطے شروع کر دیئے ہیں پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل رانا محمد شفیق خاں پسروری، تنظیم اسلامی کے مرزا محمد ایوب بیگ، خاکسار تحریک کے قائد حمید الدین المشرقی اور دیگر نے کہا ہے کہ ملک کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کے دفاع کے لئے پوری قوم پر بھاری ذمہ داریاں آن پڑی ہیں اور ہمیں ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے صورتحال کا احساس و ادراک کر لینا چاہیے مختلف رہنماؤں نے تمام دینی طبقات سے پُرزور اپیل کی ہے کہ وہ قوم کی رہنمائی کے لئے اپنا کردار ادا کریں ان رہنماؤں نے تمام مکاتبِ فکر کے علماء کرام سے پُرزور اپیل کی ہے کہ وہ اس کنونشن میں تشریف لا کر اپنے جذبات کا اِظہار کریں اور قوم کی رہنمائی کریں علاوہ ازیں متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے ترجمان نے بتایا ہے کہ تمام مکاتبِ فکر کے علاوہ جمعیت علماء اسلام، مرکزی جمعیت اہلحدیث، جماعت اسلامی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان، پاکستان شریعت کونسل، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، جمعیت علماء پاکستان، تنظیم اسلامی، خاکسار تحریک، تحریک انصاف، مسلم لیگ (ن) کے سرکردہ رہنماؤں کو دعوت نامے بھیجے جا رہے ہیں بتایا گیا ہے کہ اکثر رہنماؤں سے رابطے مکمل ہو چکے ہیں اور یہ کنونشن افادیت ومقصدیت کے اعتبار سے ان شاء اللہ تعالیٰ تاریخی حیثیت کا حامل ہوگا۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (6 نومبر) علاقہ چیچہ وطنی کی مشہور شخصیت، حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کے مشن تحفظ ختم نبوت کے قدیم کارکن اور مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی کے صدر خان محمد افضل انتقال کر گئے ان کی عمر تقریباً 90 سال تھی ان کی نماز جنازہ چک نمبر 15-11 ایل میں ادا کی گئی جو دارالعلوم ختم نبوت کے صدر مدرس قاری محمد قاسم نے پڑھائی نماز جنازہ میں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، ضلعی ناظم رائے حسن نواز خان، حافظ عبدالقادر، شیخ عبدالغنی، میر رضاء الدین احمد، رائے نیاز محمد خاں، صوفی نصیر احمد چیمہ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، رضوان الدین احمد صدیقی، محمد ارشد چوھان، تحریک انصاف کے صدر سید میر رمیز احمد، راؤ محمد اسلم، مولانا منظور احمد، حافظ حبیب اللہ رشیدی، بھائی محمد رشید چیمہ، حاجی عیش محمد رضوان سمیت متعدد دینی وسیاسی اور سماجی شخصیات اور سینکڑوں افراد نے شرکت کی گزشتہ روز نماز جمعتہ المبارک کے بعد دفتر مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی میں ایک تعزیتی اجلاس میں خان محمد افضل کے لئے اجتماعی دعائے مغفرت کرائی گئی اور مرحوم کے شاندار ماضی اور دینی وسماجی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا علاوہ ازیں شہر کے مختلف دینی وسیاسی اور شہری

وسماجی حلقوں نے بھی خان محمد افضل کے انتقال پر مرحوم کے صاحبزادگان ارشاد احمد خان، فیاض احمد خان اور ریاض احمد خان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی ہے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (6 نومبر) علاقہ چیچہ وطنی کی مشہور شخصیت، حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کے مشن تحفظ ختم نبوت کے قدیم کارکن اور مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی کے صدر خان محمد افضل انتقال کر گئے ان کی عمر تقریباً 90 سال تھی ان کی نماز جنازہ چک نمبر 15-11 ایل میں ادا کی گئی جو دارالعلوم ختم نبوت کے صدر مدرس قاری محمد قاسم نے پڑھائی نماز جنازہ میں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، ضلعی ناظم رائے حسن نواز خان، حافظ عبدالقادر، شیخ عبدالغنی، میر رضاء الدین احمد، رائے نیاز محمد خاں، صوفی نصیر احمد چیمہ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، رضوان الدین احمد صدیقی، محمد ارشد چوھان، تحریک انصاف کے صدر سید میر رمیز احمد، راؤ محمد اسلم، مولانا منظور احمد، حافظ حبیب اللہ رشیدی، بھائی محمد رشید چیمہ، حاجی عیش محمد رضوان سمیت متعدد دینی وسیاسی اور سماجی شخصیات اور سینکڑوں افراد نے شرکت کی گزشتہ روز نماز جمعۃ المبارک کے بعد دفتر مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی میں ایک تعزیتی اجلاس میں خان محمد افضل کے لئے اجتماعی دعائے مغفرت کرائی گئی اور مرحوم کے شاندار ماضی اور دینی وسماجی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا علاوہ ازیں شہر کے مختلف دینی وسیاسی اور شہری وسماجی حلقوں نے بھی خان محمد افضل کے انتقال پر مرحوم کے صاحبزادگان ارشاد احمد خان، فیاض احمد خان اور ریاض احمد خان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی ہے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (7 نومبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ حکمرانوں اور سیاستدانوں کی نااہلی نے وطن عزیز کے لئے خطرات کھڑے کر دیئے ہیں اور عوام کے لئے سُکھ کا سانس لینا مُشکل ہو گیا ہے، وہ مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی کے صدر خان محمد افضل کے انتقال پر نواحی چک نمبر 15-11 ایل میں مرحوم کے فرزندان ارشاد احمد خاں، فیاض احمد خاں اور ریاض احمد خاں سے تعزیت کے بعد احرار میڈیا سنٹر چیچہ وطنی میں خطاب کر رہے تھے انھوں نے کہا کہ پاکستانی عوام کو امریکہ سے نفرت کی سزا دی جا رہی ہے قبل ازیں انھوں نے خان محمد افضل کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم قیام ملک سے قبل تا زیست استقامت کے ساتھ مجلس احرارِ اسلام میں اپنا کردار ادا کرتے رہے اور علاقائی جماعت کے کام کی سرپرستی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کی علاقائی سرگرمیوں میں مرحوم نے ساری زندگی مؤثر کردار ادا کیا اور علاقہ میں وہ گھمبیر مسائل میں مصالحانہ کردار کی علامت اور امن کی شناخت سمجھے جاتے تھے قبل ازیں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے مدینہ مسجد فرید ٹاؤن ساہیوال میں تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں منعقدہ ایک دینی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی گروہ ملکی سلامتی کے خلاف خطرناک کردار ادا کر رہا ہے بعض مقتدر حلقے قادیانیوں کی اِرتدادی سرگرمیوں کو سپانسر کر رہے ہیں انھوں نے کہا کہ قانون تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اسلام اور مسلمانوں کی آبرو ہے اِس قانون کو ختم کرنے کی سازششیں کرنے والے ''دم توڑ'' رہے ہیں اس ملک کی بقاء صرف اور صرف قرآنی وآسمانی تعلیمات کے نفاذ میں مضمر ہے اگر ملک کی حفاظت کرنی ہے تو پوری قوم اسلامی نظام کے نفاذ کے یک نکاتی ایجنڈے پر جرأت کے ساتھ کھڑی ہو جائے۔

چیچہ وطنی (7 نومبر) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ آئینی اصلاحات کے نام پر تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور تحفظ ختم نبوت جیسے قوانین کو ہرگز نہ چھیڑا جائے ورنہ قوم اِن قوانین میں کسی قسم کی ترمیم کو قطعاً برداشت نہیں کرے گی ایک بیان میں انھوں نے بتایا کہ امریکی تسلط کے خلاف رائے عامہ کو بیدار کرنے، اسلامی قوانین کے خلاف مقتدر حلقوں کے بیانات اور وطن عزیز کے خلاف بڑھتی ہوئی خطرناک سازشوں کے حوالے سے دینی جماعتوں کا ایک مشترکہ کنونشن 12-نومبر بروز جمعرات 11 بجے دن تا 4 بجے شام دفتر مرکزیہ مجلس احرارِ اسلام نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوگا جس کے اِنعقاد کے لئے تحریک ختم نبوت کی مرکزی رابطہ کمیٹی نے رابطے تیز کر دیئے ہیں۔

☆☆☆

لاہور (11 رنومبر) اسلامی جمہوریہ پاکستان پر بڑھتے ہوئے امریکی تسلط اور آئینِ پاکستان میں موجود اسلامی دفعات خصوصاً قانون تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ختم کرنے جیسی خطرناک سازشوں کے سدباب اور باہمی مشاورت کے لئے متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے زیرِ اہتمام مشترکہ ''علماء کنونشن'' (آج) 12-نومبر بروز جمعرات 11 بجے دن تا نمازِ عصر دفتر مجلسِ احرارِ اسلام نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ صدارت منعقد ہو رہا ہے بتایا گیا ہے کہ کنونشن میں مولانا فضل رحیم، مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا مفتی حمید اللہ جان، مولانا زاہد الراشدی، قاری محمد زوار بہادر، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، سید محمد کفیل بخاری، حافظ عاکف سعید، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مولانا امیر حمزہ، اعجاز احمد چوہدری، پیر سیف اللہ خالد، چودھری نصیر احمد بھٹہ ایم این اے، حافظ اسد عبید، ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، مولانا محمد الیاس گھمن، ممتاز قانون دان محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ، مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، حمید الدین المشرقی، مولانا بشیر احمد شاد، مولانا حبیب الرحمٰن درخواستی، قاری محمد یوسف احرار، سید محمد زکریا شاہ، حافظ میاں محمد نعمان ایم پی اے، قاری شبیر احمد عثمانی اور عبداللطیف خالد چیمہ سمیت متعدد دیگر حضرات شرکت وخطاب کریں گے۔

☆☆☆

لاہور (11 رنومبر) مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ (کل) 13-نومبر کو سیالکوٹ جائیں گے جہاں وہ جامع مسجد عمر فاروق رحمان پورہ ایمن آباد روڈ سیالکوٹ میں نماز جمعۃ المبارک سے قبل ''تحفظ ختم نبوت اور حالاتِ حاضرہ'' کے موضوع پر خطاب کریں گے اور علاقائی سطح پر تحریک تحفظ ختم نبوت کے کام کا جائزہ لیں گے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (11 رنومبر) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنونیئر گزشتہ روز لاہور روانہ ہوگئے وہ (آج) 12-نومبر جمعرات کو مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے دفتر نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں شرکت کریں گے اور 13-نومبر کو سیالکوٹ جائیں گے جہاں وہ جامع مسجد عمر فاروق رحمان پورہ ایمن آباد روڈ سیالکوٹ میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع میں ''تحفظ ختمِ نبوت اور حالات حاضرہ'' کے موضوع پر خطاب کریں گے اور سیالکوٹ میں مجلس احرارِ اسلام اور تحریک ختم نبوت کے کام کا جائزہ لیں گے روانگی سے قبل انھوں نے بتایا کہ آج لاہور میں منعقدہ کنونشن کے لئے تمام مکاتب فکر اور دینی وسیاسی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں اور نمائندوں سے رابطے مکمل ہو چکے ہیں اور توقع ہے کہ یہ کنونشن ملک میں بڑھتے ہوئے امریکی تسلط اور قانون تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف خطرناک مہم کا جائزہ لے کر مشترکہ جدوجہد اور مؤثر لائحہ عمل طے کرنے میں

اہم کردارادا کرے گا انھوں نے بتایا کہ جماعت اسلامی، جمعیت علماء پاکستان، مرکزی جمعیت اہلحدیث، پاکستان شریعت کونسل ،مجلس احرارِ اسلام، تنظیم اسلامی، انٹرنیشنل ختم نبوت، خاکسارتحریک، مسلم لیگ (ن) اورتحریک انصاف کے سرکردہ رہنماؤں کو دعوت نامے جاری کیئے گئے ہیں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (13رنومبر) مرکز سراجیہ لاہور کے مدیراورحضرت خواجہ خان محمد کے فرزند مولانا صاحبزادہ رشید احمد نے کہا ہے کہ انسانیت کی فلاح و بہبود میں خانقاہی نظام کوخاص اہمیت حاصل ہے اورقرونِ اولیٰ سے اہل اللہ خانقاہوں میں بیٹھ کر حضرات انبیاء علیہ اسلام کی سنت کے مطابق خدمت خلق میں مصروف ہیں وہ گزشتہ روز یہاں حضرت حافظ عبدالرشید کی خانقاہ رشیدیہ (بستی سراجیہ) میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے ختم خواجگان کے افتتاح کے موقع پرخطاب کررہے تھے اس موقع پر حافظ حبیب اللہ چیمہ نے بھی خطاب کیا۔صاحبزادہ رشید احمد نے کہا کہ برصغیر پاک وہند میں خانقاہوں میں بیٹھ کر بزرگانِ دین نے عظیم کارنامے سرانجام دیے جو کہ تاریخ اسلامی کا سنہری باب ہیں انہی خانقاہوں میں بیٹھ کر بزرگان دین نے ظلمت وجہالت کے خلاف خاموش جہاد کے ذریعے اسلام کا بول بالا کیا اورعقیدہ توحیدوختم نبوت اوراسوہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی پاسداری کے لئے عوام کو بیدار کرنے میں اہم کردارادا کیا آج بھی ظلمت و ناانصافی قتل وغارت گری اور بدامنی کی سرکوبی کے لئے خانقاہوں میں بیٹھے بزرگوں کی سرپرستی اہم کردارادا کرسکتی ہے انھوں نے کہا کہ برصغیر میں صوفیائے عظام نے جوخدمات سر انجام دیں انہی کے صدقے پاکستان کی اسلامی ریاست قیام پذیر ہوئی۔ برصغیر میں حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے انہی خانقاہوں میں بیٹھ کر نہ صرف غلط عقائد کے سیلاب کے سامنے اپنے بلند کردار سے بند باندھا بلکہ اپنے مجاہدانہ کردار کے ذریعے دینِ اکبری کا جس طرح مقابلہ کیا وہ تاریخ اسلامی کا درخشندہ باب ہے۔

☆☆☆

ملتان (16رنومبر) حضرت امیرشریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے نواسے، پروفیسر سید محمد وکیل شاہ کے فرزند، قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کے بھانجے اور داماد اور سید محمد کفیل بخاری کے برادرِ خورد مکہ مکرمہ میں انتقال کرجانے والے صاحب طرز ادیب، نظم گو شاعر، کالم نگار، مترجم اور لغت نویس پروفیسر سید محمد ذوالکفل بخاری کو مکہ مکرمہ کے تاریخی قبرستان جنت المعلیٰ میں اُم المومنین سیدہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے قدموں میں دفن کردیا گیا۔اُن کی نمازِ جنازہ پیر کے روز حرم کعبہ میں لاکھوں حجاج اوراہل اسلام نے ادا کی۔ بعدازاں مکہ مکرمہ کے تاریخی اورقدیمی قبرستان جنت المعلیٰ میں تدفین کی گئی۔نمازِ جنازہ اورتدفین میں خطیبِ حرم حضرت مولانا محمد مکی حجازی، مدرسہ صولتیہ کے استاذ الحدیث مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ، ملک محمد یوسف کے علاوہ مرحوم سید محمد ذوالکفل بخاری کے احباب نے بھی شرکت کی۔

سید محمد ذوالکفل بخاری کے انتقال پر ملک کے طول وعرض اور بیرونِ ملک سے متعدد دینی وسیاسی رہنماؤں اورادبی شخصیات کے علاوہ مجلس احرار اسلام اورتحریک تحفظ ختم نبوت کے کارکنوں نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

سابق صدر پاکستان محمد رفیق تارڑ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ قاری محمد حنیف جالندھری، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے رہنما مولانا محمد الیاس چنیوٹی، جماعت اسلامی کے رہنما حافظ محمد ادریس، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا

عبدالرؤف فاروقی، ختم نبوت اکیڈمی لندن کے عبدالرحمٰن باوا، ملت اسلامیہ کے قائد مولانا محمد احمد لدھیانوی، ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، یوکے اسلامک مشن کے سید طفیل حسین شاہ، مولانا محمد طیب قاسمی (ہانگ کانگ) رؤف طاہر (جدہ)، ڈاکٹر زاہد منیر عامر (جامعہ ازہر قاہرہ) سید منیر احمد (امیر مجلس احرار اسلام جرمنی)، شیخ عبدالواحد سمیت متعدد دیگر رہنماؤں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نمائندہ افراد نے قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری اور سید محمد کفیل بخاری سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے سید محمد ذوالکفل بخاری کے لیے بلندیٔ درجات کی دعا کی ہے۔ سابق صدر پاکستان محمد رفیق تارڑ نے سید محمد کفیل بخاری سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک زندہ دل اور ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ یہ بہت بڑی خوش قسمتی ہے کہ حرمِ کعبہ میں لاکھوں مسلمانوں نے اُن کی نماز جنازہ پڑھی اور سرزمین حجاز میں تدفین ہوئی۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ سید محمد ذوالکفل بخاری نہایت وضع دار اور عجز وانکساری کا مرقع تھے۔ وہ پس منظر میں رہتے ہوئے فکری اور نظریاتی طور پر ایک منجھے ہوئے خاموش مبلغ کا کردار ادا کر رہے تھے۔ دینی وسیاسی تحریکوں کا تجزیہ، کام کے زاویے اور اردو وانگلش لٹریچر پر اُن کو دسترس حاصل تھی۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قائد احرار مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری مرحوم اور سید عطاء المحسن بخاری مرحوم سے اکتسابِ فیض کیا اور سید ابوذر بخاری کا خاص ذوقِ سلیم ان کو ودیعت ہوا تھا۔ مرحوم تواضع اور توازن کا حسین مرقع تھے۔ علاوہ ازیں اندرون وبیرون ملک سے متعدد سرکردہ شخصیات نے سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر حافظ سید محمد وکیل شاہ، سید محمد کفیل بخاری، سید محمد معاویہ بخاری، سید عطاء المنان بخاری اور سید صبیح الحسن ہمدانی کے علاوہ عبداللطیف خالد چیمہ سے بھی فون پر بھی تعزیت کا اظہار کیا۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (23 رنومبر) وزیر اعلیٰ پنجاب پروگرام برائے تقاریر 2009ء میں ڈان کیڈٹ ھائی سکول چیچہ وطنی کے طالب علم محمد قاسم چیمہ نے سیکنڈری لیول میں اردو تقریر میں تحصیل بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔ تحریک طلباء اسلام چیچہ وطنی کے رہنماؤں ملک محمد آصف مجید، حافظ عمران غنی، مرزا صہیب بیگ، محمد عمیر چیمہ، شاہد حمید، محمد معاویہ راشد اور دیگر نے مبارک باد پیش کی ہے۔ علاوہ ازیں ڈان کیڈٹ ھائی سکول کے کنٹرولر محترم ظہور احمد اور نگران استاد محترم محمد اسلم نے بھی محمد قاسم اور پوزیشن ہولڈرز کو مبارک باد پیش کی ہے اور اپنے شاگردوں کے علم وعمل میں ترقی کی دعا کی ہے۔

تحفظ ختمِ نبوت کے سلسلہ میں سید منیر احمد بخاری کا دورۂ ڈنمارک (رپورٹ: محمد اسلم علی پوری)

مشہور سابق قادیانی شیخ راحیل احمد رحمۃ اللہ علیہ کے حلقۂ اثر میں سید منیر احمد بخاری ایک مشہور نام ہے جنھوں نے قادیانیت ترک کرنے کے بعد جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب ختم نبوت کے تحفظ کے لئے اپنے آپ کو وقف کر رکھا ہے بہت سی سماجی معاشرتی اور خاندانی رکاوٹوں کے باوجود وہ مرزا غلام احمد قادیانی اور فتنۂ قادیانیت کی حقیقت سے دنیا کو آگاہ کرنے کے لئے لگے رہتے ہیں میری دیرینہ خواہش ودعوت پر انھوں نے 22-اکتوبر تا 25-اکتوبر 2009ء ڈنمارک کا دورہ کیا 22-اکتوبر کو میں نے 5 بجے شام کو پن ہیگن ایئر پورٹ پر ان کا خیر مقدم کیا شام کی نشست میری رہائش گاہ پر ہوئی جس میں چوہدری محمد ولائت (کونسلر)، محترم شاکر صاحب اور ماہنامہ ''ساحل'' کے ایڈیٹر محمد آصف رضا نے بھی شرکت کی محترم

بخاری صاحب کی آمد اور اجتماعی پروگراموں کی تفصیل ہم نے مشتہر کر رکھی تھی چنانچہ اگلے روز 23-اکتوبر کو نماز جمعۃ المبارک کے بعد مسجد الحق ویلبئی ڈنمارک میں اجتماع سے انھوں نے تفصیلی خطاب کیا اور سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات، آسمانوں پر اُٹھائے جانے اور دوبارہ ان کے نزول کا قرآن وحدیث سے ثابت ہونا بیان کیا خطاب کے بعد سوال وجواب کی نشست بھی ہوئی بے خبر لوگوں کو قادیانی طریق کار سے بھی آگاہ کیا گیا، اسی روز شام کو پاک لنک ریڈیو پر انٹرویو کا نظم تھا انٹرویو میں مرزا غلام احمد قادیانی اور قادیانی جماعت کے حوالے سے سوالات کے خوبصورت انداز میں جواب دیئے گئے یہ ریڈیو سسٹم گھروں، ٹیکسیوں اور گاڑیوں میں سُنا جاتا ہے ریڈیو کی انتظامیہ نے پروگرام کے سلسلے میں بھر پور تعاون کیا۔ 24-اکتوبر ہفتہ کو نماز عصر کے بعد مرکز ثقافتِ اسلامی (اسلامک کلچر سنٹر) میں عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت وضرورت پر خطاب تھا اس پروگرام میں مرزا غلام احمد قادیانی کی پرانی اور اصل کتابوں کے حوالے لوگوں کو براہِ راست دکھائے گئے اور پوری طرح مطمئن کیا گیا سامعین کو حوالہ جات دکھانے میں عزیزم محمد فاروق اور عزیزم محمد نوید نے بخاری صاحب کی معاونت کی بعد ازاں سوال وجواب کی نشست ہوئی اور راقم نے جواب دیئے بعد ازاں شرکاء کی تواضع کی گئی اُسی روز شام کو ٹی وی لنک (T.V LINK) پر سید محمد منیر احمد بخاری کا انٹرویو ہوا انٹرویو سے پہلے ٹی وی پر شیخ راحیل احمد مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کرائی گئی بخاری صاحب نے پون گھنٹے کے اپنے انٹرویو میں قادیانیت ترک کر کے اسلام قبول کرنے کی تفصیل سے ناظرین کو آگاہ کیا رات کا کھانا محترم شاکر صاحب کے ھاں تھا کھانے کی اس تقریب میں پاکستانی احباب کے علاوہ تین عرب دوست بھی مدعو تھے عربوں نے بھی قادیانیت کے حوالے سے متعدد سوالات کئے راقم نے ترجمانی کی ذمہ داری سنبھالی کیونکہ سوالات ڈینش زبان میں تھے عرب دوست قادیانیت کی حقیقت ایک سابق قادیانی سے سن کہ بہت ہی مسرور تھے 25-اکتوبر اتوار کو ریڈیو'' آپ کی آواز'' پر محترم راجہ عبدالغفار صاحب نے انٹرویو کیا جو ڈیڑھ گھنٹہ پر محیط تھا متعدد پروگراموں میں قادیانیوں کو بھی دعوت دی گئی لیکن دعوت کے باوجود وہ نہ آئے چار روزہ اِس دورے کے بعد شام 4 بجے بخاری صاحب کو ہم نے محترم شاکر صاحب اور عزیزم نوید صاحب کے ہمراہ اس عزم کے ساتھ رخصت کیا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے کام کو ایک مہم کے طور پر ان شاءاللہ تعالیٰ جاری رکھا جائے گا محترم سید منیر احمد بخاری صاحب کو رخصت کرنے کے بعد بھی قادیانی معلوم کرتے رہے کہ'' وہ چلے گئے ہیں''؟ کیوں اس دورے سے قادیانی خاصے پریشان تھے'' ریڈیو آپ کی آواز'' کی انتظامیہ کو قادیانیوں نے فون کئے کہ'' بخاری جھوٹ بولتا رہا ہے'' انتظامیہ نے جواب دیا کہ کل ڈیڑھ گھنٹہ ریڈیو پر وہ انٹرویو دیتے رہے اس وقت تو آپ لوگوں (قادیانیوں) نے کوئی کال یا شکائت نہیں کی، اصل میں قادیانیوں کا وطیرہ ہی یہی ہے بہر حال بخاری صاحب کا یہ چار روزہ دورہ انتہائی کامیاب رہا ہے، ضرورت اِس امر کی ہے کہ مغربی ممالک کے معروضی حالات کو ملحوظ رکھ کر تحریک ختم نبوت کی ترجیحات طے کی جائیں اور مختلف زبانوں میں لٹریچر اور میڈیا کے ذریعے قادیانیوں کی حقیقت سے دنیا کو آگاہ کیا جائے خصوصیت کے ساتھ عالم کفر کو یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ قادیانی دھوکہ دہی سے اسلام اور مسلمانوں کے حقوق غصب کر رہے ہیں، تحریک ختم نبوت کے قائدین اور اکابر احرار سے ہماری درخواست ہے کہ یہاں کے حالات کا بغور جائزہ لیں کہ قادیانی نت نئے طریقوں سے قادیانیت کے جال میں کس طرح پھنسا رہے ہیں محترم عبداللطیف خالد چیمہ جو برطانیہ کے سفر پر آتے رہتے ہیں ان سے پہلے بھی درخواست کی اب پھر گزارش ہے کہ برطانیہ کے سفر کے ساتھ ڈنمارک اور جرمنی وغیرہ کو بھی شامل کرلیں۔